بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہمارے عقائد

جماعت المسلمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ہمارے عقائد

اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ایک ہے، اکیلا ہے، نرالا ہے۔ نہ کوئی اس کی ذات میں اس کا شریک ہے، نہ اس کی صفات میں اس کا شریک ہے، نہ اس کے حقوق میں اس کا شریک ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، نہ اس کی بیوی ہے، اس کی نہ ابتداء ہے اور نہ انتہا، وہ حلول نہیں کرتا، وہ انسانی شکل میں نہیں آتا۔ اس کی تمام صفات ذاتی ہیں۔ اس کی ہر صفت کامل ہے، اس کی ہر صفت کے کمال کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے، اس میں کبھی کمی نہیں آتی۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول اور آخری نبی ہیں۔ اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ نبیوں اور رسولوں کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ اب جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا، مکار اور دجال ہے مثلاً مسیلمہ، اسود، مرزا غلام قادیانی وغیرہ دجال تھے اور ان کو نبی ماننے والے کافر۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کے شارح ہیں۔ آپ کی تشریح کے خلاف قرآن مجید کی تشریح کرنے والا اسلام سے خارج ہے، آپ کی زبان مبارک سے صرف حق بات نکلتی تھی، آپ کی ہر دینی بات وحی ہوتی تھی۔ آپ کا ہر فعل اور ہر قول دین کا ماخذ ہے اور ضابطہ حیات ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے خلیل کلیم اور حبیب ہیں، آپ کی پیروی کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب اور ولی ہوتا ہے، آپ کی اطاعت اور اتباع کے بغیر ہدایت نہیں مل سکتی، دین ہمہ اوست کا آپ ہی مصداق ہیں۔ واجب الاطاعت اور واجب الاتباع امام

صرف آپ ہی ہیں۔ آپ جیسا نہ کوئی ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ آپ کے مرتبہ کو نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔ آپ کے مرتبہ کو گھٹانے والا، آپ کو بڑے بھائی کا درجہ دینے والا، آپ کی طرف بحران کو منسوب کرنے والا دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

خلاصہ

اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے دین و ایمان اور اسلام کی بنیاد ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے مختصر سے جملوں میں انہی باتوں کا اظہار ہے گویا سمندر کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔ کفر سے توبہ کرکے اسلام میں داخل ہونے والا ان دو ہستیوں پر اپنے ایمان کی شہادت دے کر ہی مسلم ہوتا ہے یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھ کر ہی دائرہ اسلام میں داخل ہوتا ہے۔

قرآن مجید اور حدیث شریف

قرآن مجید اور حدیث نبوی حجت شرعیہ اور ماخذ قانون ہیں۔ انہی دو چیزوں میں اسلام کی تکمیل ہوئی تھی اور آج بھی انہی دو چیزوں میں دین اسلام کامل حالت میں محفوظ ہے۔ اجماع صحابہ حکماً حدیث ہی کی ایک قسم ہے۔ قرآن مجید یا حدیث کا انکار کرنے والا، ان کو حجیت شرعیہ اور ماخذ قانون نہ ماننے والا کافر ہے۔

انبیاء و رسل اور کتب سماوی

ہم تمام انبیاء اور رسولوں پر بلا کسی تفریق کے ایمان رکھتے ہیں۔ نبیوں

پر جو کتابیں نازل ہوئیں ان پر ایمان رکھتے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید، توریت، انجیل، زبور وغیرہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ کتابیں مانتے ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو بھی منزّل من اللہ مانتے ہیں۔

عیسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو آسمان پر زندہ اٹھا لیا گیا تھا اور اب وہ پھر قیامت کے قریب نازل ہوں گے اور دینِ اسلام کے قیام کے سلسلہ میں بھرپور کوشش کریں گے، تمام ادیان باطلہ کا استیصال کریں گے۔ وہ نبی بھی ہوں گے اور رسول بھی اور اسی نبوّت اور رسالت کے ساتھ تشریف لائیں گے جو نبوّت اور رسالت انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت اور رسالت سے پہلے ملی تھی۔

صحابۂ کرام

صحابۂ کرام بہترین قسم کے مؤمن ومسلم تھے، ہم ان میں سے کسی کے متعلق برا گمان نہیں رکھتے۔ وہ سب حق پر تھے۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بڑے رحیم تھے، وہ آپس میں نہ لڑتے تھے اور نہ لڑے۔ بعض کتب تواریخ میں جو افسانے ان کی طرف منسوب ہیں اور جن سے ان کی شانِ صحابیت مجروح ہوتی ہے ہم ان تاریخی افسانوں کو جھوٹ سمجھتے ہیں۔ فضیلت اور مرتبہ کے لحاظ سے ان میں سرفہرست ابتدائی چاروں خلیفہ ہیں۔

اولیاءِ کرام

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :- "خبردار! اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم یعنی جو لوگ ایمان لائے اور متقی رہے (یونس ۶۲، ۶۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو شخص میرے ولی سے دشمنی رکھے تو میرا اس سے اعلانِ جنگ ہے۔
لہٰذا ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام اولیاء اللہ واجب الاحترام ہیں۔

ائمۂ دین

تمام ائمہ دین واجب الاحترام ہیں۔ دین کے سلسلہ میں ان کی خدمات امت پر ایک بہت بڑا احسان ہے، مثلاً امام سعید بن مسیبؒ، امام عطاء بن ابی رباحؒ، امام حسن بصریؒ، امام سفیان بن عیینہؒ، امام سفیان ثوریؒ، امام زہریؒ، امام عبداللہ بن مبارکؒ، امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابوداؤدؒ، امام نسائیؒ، امام ترمذیؒ، امام ابن ماجہؒ وغیرہ وغیرہ۔
امام احمد بن حنبل کو ہم شرک سے مبرّا اور بڑا پکا موحد مسلم سمجھتے ہیں۔
ہم تو کسی امام کو مدلّس بھی نہیں مانتے اس لئے کہ مدلّس حدیث کے عیب کو چھپا کر گھڑی ہوئی حدیث کو صحیح حدیث باور کراتا ہے اور اس طرح اسلام میں وہ چیز داخل کرتا ہے جو اسلام میں نہیں ہوتی۔ مدلّس گویا ایک قسم کا چور اور دھوکے باز ہوتا ہے۔ امام ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔

فرقہ بندی

ہم فرقہ بندی کو حرام سمجھتے ہیں اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرقہ بندی کی ممانعت کی ہے اور ایک جماعت بن کر رہنے کی ہدایت کی ہے۔
فرقہ بندی کو سب لعنت سمجھتے ہیں اور اس کو ختم کرنے کی نہ صرف تمنّا کرتے ہیں بلکہ کھلے الفاظ میں اس کو کالعدم کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ فرقہ بندی ختم ہونی چاہیئے۔ ہمارا قصور صرف اتنا ہے کہ ہم عملاً فرقہ بندی

کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم کسی کو کافر نہیں کہتے۔ ہم تو بس صرف اتنا کہتے ہیں کہ جو کچھ ان کے پاس ہے وہ حق نہیں ہے۔ حق تو بس قرآن مجید اور حدیث شریف ہے۔ اسلام انہی دو چیزوں میں ہے۔ ان کے باہر اسلام نہیں۔

ہمارا دین

ہمارا دین صرف اسلام ہے۔ ہمارا نام اللہ تعالےٰ نے مسلم رکھا تھا ہم صرف اسی نام سے اپنے کو موسوم کرتے ہیں۔ خود ساختہ نام رکھ کر الجماعۃ سے علیحدہ ہونا نہیں چاہتے۔ ہم پر اتہام لگانے والوں سے گذارش ہے کہ ہم کو قریب سے آکر دیکھیں اور بتائیں کہ ہمارا کون سا عمل اسلام یعنی قرآن مجید یا حدیث شریف کے خلاف ہے۔ احکام و سنن جن کو متروک کر دیا گیا تھا ہم ایک ایک کر کے ان کا احیاء کر رہے ہیں مثلاً امام کا مقتدیوں کی صفوں کو سیدھا کرنا، جمعہ کے خطبہ میں سورۂ قٓ کی تلاوت کرنا، خطبہ مختصر دینا، اسی نام کو اختیار کرنا جو اللہ تعالےٰ نے رکھا تھا، شروع نماز میں اور رکوع سے پہلے سکتہ کرنا، عید کی نماز کو عورتوں پر بھی لازم قرار دینا، عید کی نماز میں سورۂ قٓ اور سورۂ قمر کی تلاوت کرنا، جمعہ کی اذان مسجد کے دروازے پر دینا، جوتیاں بیٹھ کر پہننا، سیدھے ہاتھ سے لینا اور دینا، ملاقات کے بعد اگر درمیان میں کوئی چیز آجائے مثلاً دیوار، درخت وغیرہ تو پھر سلام کرنا، مصافحہ کے وقت الحمد للہ کہنا، تین انگلیوں سے کھانا کھانا، کھانا کھانے کے بعد رکابی کو بالکل صاف کر دینا،

جماعت المسلمین (رجسٹرڈ)

مسجد المسلمین۔ کوثر نیازی کالونی۔ بلاک جی نارتھ ناظم آباد، کراچی ۳۳